بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ
دفتر مجلس انصاراللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

جلسہ سالانہ کے کارکنان اور مہمانوں کو زرّیں نصائح

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 28؍ جولائی 2023ء بمقام حدیقۃ المہدی، آلٹن (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ یوکے کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ خلافت کی موجودگی میں یہاں جلسہ سالانہ منعقد ہوتے ہوئے اب تو تقریباً چار دہائیاں گزر گئی ہیں۔ شروع میں وسیع انتظامات کی وجہ سے یہاں کی جماعت کو بہت کچھ سکھانے کی ضرورت تھی، جس کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے ذاتی دلچسپی سے بھی راہنمائی فرمائی اور ربوہ سے بھی لوگوں کو یہاں بُلا کر کام سکھایا جن میں محترم چودھری حمید اللہ صاحب افسر جلسہ سالانہ بھی تھے، انہوں نے بڑی مدد کی۔ ۱۹۸۵ء میں یہاں جب خلافت کی موجودگی میں پہلا جلسہ ہوا، گو کہ اس سے پہلے ۱۹۸۴ء میں بھی جلسہ ہوا تھا لیکن وہ بہت ہی مختصر تھا، ۱۹۸۵ء میں شاید پانچ ہزار لوگ شامل ہوئے تھے۔ اس کی بھی انتظامیہ کو فکر تھی کہ کس طرح اس سب انتظام کو سنبھالیں گے۔ اب تو ذیلی تنظیموں کے اجتماعات میں اس سے کئی گنا زیادہ حاضری ہوتی ہے اور ذیلی تنظیمیں بڑے احسن طریق پر سب انتظام خود سنبھال لیتی ہیں۔ اس اعتبار سے اب یوکے کی جماعت بڑی تجربہ کار ہو چکی ہے تاہم اب کیونکہ تین چار سال بعد پورے بڑے پیمانے پر جلسہ دوبارہ منعقد ہو رہا ہے تو اس لیے انتظامیہ کچھ فکر مند ہے کہ چالیس ہزار سے زائد متوقع حاضری کو ہم احسن رنگ میں سنبھال بھی سکیں گے یا نہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں امید رکھتا ہوں کہ یہاں کے کارکنان بڑے عمدہ طریق سے سب انتظام سنبھال لیں گے۔

گذشتہ اتوار کو میں نے اُس وقت تک کے کام کا جائزہ بھی لیا تھا، اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر شعبے میں میں نے کارکنان کو بڑا مستعد اور کام کو جاننے والا پایا۔ جو فکریں اُس وقت تھیں خدا تعالیٰ نے دُور بھی فرما دیا۔ اللہ تعالیٰ

ہماری ان فکروں کو ہمیشہ دُور فرمائے گا بشرطیکہ ہم اُس کے فضلوں کو جذب کرنے والے ہوں۔ہمارے کام ہماری کسی ہوشیاری یا تجربے سے انجام نہیں پاتے بلکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے انجام پاتے ہیں۔

گذشتہ خطبے میں بھی میں نے کارکنان کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ محنت، اعلیٰ اخلاق اور دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگتے ہوئے ہر کارکن اور ہر نگران کو اپنا کام کرنا چاہیے۔دوبارہ میں کارکنان کو کہتا ہوں کہ آپ سب نے جس جذبے سے خود کو ان ڈیوٹیوں کے لیے پیش کیا ہے، اس جذبے کو قائم رکھتے ہوئے، جتنے دن بھی ڈیوٹیاں ہیں اس خدمت کو انجام دیں۔اسی طرح اس بات کو بھی پیشِ نظر رکھیں کہ ڈیوٹیوں کے ساتھ ساتھ ہم نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کا بھی حق ادا کرنا ہے۔اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہے، اپنے نفس کو پاک بنانے کی کوشش کرنی ہے۔اسی طرح آج میں چند باتیں جلسے پر آئے ہوئے مہمانوں سے بھی کہنا چاہتا ہوں۔

سب سے پہلی اور اہم بات یہ ہے کہ تمام شاملینِ جلسہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ جلسہ کوئی دنیاوی میلہ نہیں ہے۔اس جلسے میں شامل ہونے کا ہمارا ایک مقصد ہے اور وہ مقصد یہ ہے کہ ہم اپنی علمی، روحانی اور اخلاقی حالتوں میں بہتری پیدا کریں۔اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت پیدا کریں۔ جب ان باتوں کی طرف توجہ ہوگی تو جلسے کے انتظامات میں بعض معمولی کمیوں کی طرف ہماری توجہ نہیں جائے گی۔

ہر شاملِ جلسہ اس بات کو یقینی بنائے کہ جلسے کے اوقات میں ادھر اُدھر پھرنے کی بجائے جلسے کی کارروائی میں شامل ہوں اور پوری توجہ سے جلسے کی کارروائی کو سنیں۔کارروائی میں وقفے کے دوران بھی جو وقت ملے اسے بہتر طور پر استعمال کریں، بازار میں شاپنگ کے لیے نہ پھریں، بلکہ جو کتابوں کے سٹال ہیں ان میں جائیں۔مرکزی شعبہ جات وغیرہ کی جو نمائشیں ہیں انہیں دیکھیں اور اپنا دینی اور تاریخی علم بڑھائیں۔اتنے بڑے اور عارضی انتظام میں کمیاں بہرحال رہ جاتی ہیں، اس لیے اُن سے صرفِ نظر کرنا چاہیے۔مثلاً کھانے کا ہی انتظام ہے۔اگر وقت پر کھانے کے لیے نہیں پہنچ سکے تو جو میسر آئے اسے کھالینا چاہیے۔روٹی اگر کچھ کچی رہ جائے یا جلی ہوئی ہو تو اسے انتہائی صورت میں تو چھوڑا جاسکتا ہے وگرنہ اسے کھالینا چاہیے۔ٹریفک کے انتظامات میں بعض شکایات آجاتی ہیں، اس میں بھی انتظامیہ سے تعاون کرنا چاہیے۔اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنا، خوش اخلاقی دکھانا، ایک دوسرے سے مسکرا کر ملنا، دوسرے کے لیے قربانی کا جذبہ دکھانا صرف کارکنان کا کام نہیں، بلکہ مہمانوں کو بھی

خاص طور پر اس کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اگر اخلاق اچھے نہیں تو کچھ نہیں۔ میں نے پچھلی دفعہ ایک حدیث کا حوالہ دیا تھا کہ مسکرانا بھی ایمان کا حصّہ ہے، صدقہ ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو، جب تک وہ اپنے تئیں ہر یک سے ذلیل تر نہ سمجھے، اور ساری مشیختیں دُور نہ ہوں۔ خادم القوم ہونا مخدوم ہونے کی نشانی ہے۔ غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبولِ الٰہی ہونے کی علامت ہے۔ بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں، اور غصّے کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجے کی جواں مردی ہے۔

اگر ان تین دنوں میں ہم ان باتوں پر عمل کریں گے تو کچھ نہ کچھ عادت ہمیں پڑ جائے گی اور بقیہ دنوں میں بھی اپنی زندگی میں ہم ان باتوں پر عمل کر سکیں گے۔ خود اپنے آپ پر اپنے بھائی کو ترجیح دینا کوئی عام بات نہیں، یہ بہت مجاہدے کا کام ہے۔ اس لیے آپؐ نے فرمایا کہ اس کا تعلق ایمان سے ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: اگر کوئی مجھ سے سختی سے بولے اور میں بھی اسے اُسی طرح جواب دوں تو میری حالت پر افسوس ہے۔ چاہیے تو یہ کہ میں اس کے لیے دعا کروں۔ پس یہ ہیں وہ تعلیمات اور وہ پاکیزہ معاشرہ جو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے۔

دوسرے کی بیماری کا علاج اس وقت ہو سکتا ہے جب خود بیماری سے پاک ہوں۔ ہر قسم کا تکبر نکالنا ہوگا۔ اگر ایک دوسرے کی غلطیوں کو نظر انداز کرنے اور سلامتی کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کریں گے تو اس مقصد کو حاصل کرنے والے ہوں گے جس کے لیے یہاں جمع ہوئے ہیں۔

بعض اوقات ہاتھا پائی تک نوبت آ جاتی ہے۔ تو اگر کنٹرول نہیں کر سکتے تو جلسے پہ نہ آئیں۔ پارکنگ کے حوالہ سے تعاون کریں۔ اگر اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر یہ دن گزار لیں اور خوشی سے برداشت کریں تو اللہ تعالیٰ کسی اور ذریعہ سے نواز دیتا ہے۔

معاشرے میں امن اور سلامتی کی فضا پیدا کرنے اور پھیلانے کے لیے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ضرورت مندوں کو کھانا کھلاؤ اور ہر اس شخص کو جس کو جانتے ہو یا نہیں جانتے سلامتی پہنچاؤ۔ کروڑوں لوگ ایسے ہیں کہ اگر روٹی ہے تو رہائش نہیں۔ اسلام کا حکم ہے بھوکے کو کھانا کھلائیں۔ کاش مسلمان ممالک اس حقیقت کو سمجھیں اور اس بے چینی کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

آپ ﷺ نے سلام کی تلقین فرمائی ہے۔ سلام صرف منہ سے کہہ دینا نہیں۔ انسان جب دل سے سلام کہتا ہے تو پھر سلامتی پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔اس کی تکلیفوں کو دور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ان دنوں میں ہر احمدی کو سلامتی کا پیغام پہنچانے، سلام کو رواج دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔

لوگ ان سے پُر تپاک طریق پر مل لیتے ہیں جن سے فائدہ پہنچ رہا ہو۔ یا ان سے بھی جن سے کوئی تعلق ہو۔ حقیقی امن اور سلامتی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب دلوں کی رنجشیں دور ہوں۔اور دل سے ایک دوسرے کے لیے سلامتی کی دعا نکلے۔ جلسے کا ماحول سلامتی کا ماحول بن جائے، حقوق العباد کی ادائیگی ہماری زندگی کا حصہ بن جائے۔

حضور انور نے ارشاد فرمائیں کہ جلسہ کی کارروائی خاموشی اور توجہ سے سنیں۔ جلسہ میں آکر بیٹھیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اس بات کو ناپسند فرمایا کہ بعض کی تقریریں شعلہ بیانی کی وجہ سے سن لی جاتی ہیں بعض نہیں سنی جاتیں۔

جلسہ کے دنوں میں ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنے کی طرف توجہ دیں۔ آجکل تو ویسے بھی محرم کے دن ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ہی آپ ﷺ کی روحانی اور جسمانی آل پر ظلم کیا گیا تھا۔ اب یہی ظلم آپ ﷺ کی روحانی آل اور مسیح موعودؑ اور آپؑ کی جماعت پر کر رہے ہیں۔ آجکل پاکستان میں بہت سخت حالات ہیں اور کہتے ہیں کہ حُبِّ رسول کے نام پر کر رہے ہیں جبکہ ہمارے ایمان کی بنیاد ہی آپؐ پر اور آپ کے خاتم النبیین ہونے پر اور آپ کی لائی ہوئی شریعت پر ہے۔اور آپ ﷺ کے حکموں پر لبیک کہتے ہوئے ہم نے مسیح موعود کو مانا ہے۔ پس حضرت مسیح موعودؑ نے بے شمار جگہ یہ لکھا ہے کہ میں نے جو کچھ پایا وہ آپ ﷺ کی محبت میں پایا ہے۔

جلسے کے حوالے سے حضور انور نے خطبہ کے آخر پر فرمایا کہ جلسہ گاہ میں خواتین سمجھ بوجھ رکھنے والے بچوں کو سمجھائیں کہ وہ کارروائی سنیں۔ جو ہدایات پروگرام میں لکھی ہیں ان پر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر شر سے بچائے اور اپنے فضل اور رحم کی بارشیں برساتا رہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔